السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قطبی ستارے کی دین اسلام میں کیا اہمیت ہے ؟ کچھ لوگ قطبی ستارے کی وجہ سے شمال کی جانب پاؤں نہیں کرتے کہ اس ستارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نور رہا ہے ۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی شریعت میں قطبی ستارے کی کوئی اقیاز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کوایک تارے میں محصور قرار دینا جہلاء اورنادانوں کی کہاوت ہے شرع میں اس کی کوئی اصل نہیں جاہلانہ اعتقاد تو اس حد تک ہے کہ آسمان وزمین کی تخلیق سے ستر ہزار سال قبل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نوراس میں موجود تھا سوال یہ ہے کہ کائنات کی پیدائش سے پہلے یہ ستارہ کہاں تھا ؟ جب کہ کتاب وسنت اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ ان اشیاء کا وجود بعد ازارض وسماء معرض وجود میں آیا ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَلَقَد زَيَّنَّا السَّماءَ الدُّنيا بِمَصـٰبيحَ وَجَعَلنـٰها رُجومًا لِلشَّيـٰطينِ ... 5 ... سورة الملك

"اور ہم نے قریب کے آسمان کو(تاروں کے ) چراغوں سے زینت دی اوران کو شیاطین کے مارنے کا آلہ بنایا ۔ "

مزید آنکہ وہ روایات جن میں یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو پیدا کیا اور تمام کائنات کو اس نور سے بنایا اور یہ کہ اے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ !اللہ نے اشیاء سے قبل تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نور پیدا کیا یہ سب باطل من گھڑت اور وضعی ہیں ۔ (قال ابن جوزي والسيوطي والشوكاني والالباني : ''ہذا حدیث موضوع '' الفوائد المجموعة(1013 تزكرة الموضوعات(٨٦) الولوالمرصوع(٤٥٣) المشتهر(١٣) كشف الخفاء (٦/١٦٤) (٢١٢٣) الضعيفة(299/١-300) موسوعة الاحاديث والآثار الضعيفة والموضوعة(٨/٣٦٧٣٦٨) وہذا الحديث مخالف القرآن الكريم والحكيم وقال تعالىٰ وَما خَلَقتُ الجِنَّ وَالإِنسَ إِلّا لِيَعبُدونِ ملاحظہ ہو۔

(کتاب الآثار المرفوعة فی الاخیار الموضوعة لمولانا عبدالحیٰ حنفی اورالحاوي للفتاويٰ للسيوطی )

باعث تعجب بات یہ ہے کہ ایک طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو اللہ کا جز قرار دیا جاتا ہے جب کہ دوسری جانب اس پر خلق ( مخلوق ہونا) کا اطلاق ہے جو واضح تضاد بیانی کے علاوہ ذات باری تعالیٰ میں نقص کو بھی مستلزم ہے جس کا عوام کو ذرہ برابر شعور ہے اور نہ سمجھ ۔'' عافانا اللہ من ہذہ العقیدة الباطلة)

اصل بات یہ ہے کہ شرع میں جہاں کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نور کا اطلاق ہوا ہے اس سے مراد نور ہدایت ہے چنانچہ مولوی نعیم الدین مراد آبادی بریلوی زیر آیت ۔

يـٰأَهلَ الكِتـٰبِ قَد جاءَكُم رَسولُنا يُبَيِّنُ لَكُم كَثيرًا مِمّا كُنتُم تُخفونَ مِنَ الكِتـٰبِ وَيَعفوا عَن كَثيرٍ قَد جاءَكُم مِنَ اللَّهِ نورٌ وَكِتـٰبٌ مُبينٌ ... ١٥ ... سورة المائدة

(لکھتے ہیں ۔ "سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو نور فرمایا گیا کیونکہ آپ سے تاریکی کفر دور ہوئی اور راہ حق واضح ہوئی ۔ "(خزائن العرفان فی تفسیر القرآن ص 130"

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

# ج1ص605

محدث فتویٰ